|  |
| --- |
| مرسل کو رلاتا ہے صدمہ ابو طالب کا  دنیا سے چلے جانا، چچا ابو طالب کا |
| خود حزن کا سال اِس کو کہتے ہیں نبی کیونکہ  اس سال میں ٹھہرا ہے، جانا ابو طالب کا |
| روتے ہیں فلک والے کہتے ہوئے یہ مسرا  خدمت میں ہو چودہ کی، پرسہ ابو طالب کا |
| یہ کاظمی اُس غم سے ہو جائے جدا کیسے  جس غم میں تڑپتا ہو، کنبہ ابو طالب کا |